SUPREME COURT OF PAKISTAN

Press Release

Chief Justice of Pakistan Qazi Faez Isa has appointed the following:

Ms. Jazeela Aslam, Registrar Supreme Court of Pakistan:

Ms. Jazeela Aslam got a First Division in her BA from Kinnaird College, did her LLB from the Punjab University and secured second position in the judicial competitive examination of Punjab. She joined the Punjab Judicial Service as civil judge/judicial magistrate in May, 1994. She has also worked as Deputy Solicitor and as an Instructor in the Federal Judicial Academy and as Director Academic in the Punjab Judicial Academy.

Ms. Jazeela Aslam wrote *Guidelines on Writing Judgments* (2019) for use of civil judges and prepared a report on the *Property Rights of Women* (2020) and has participated in international conferences on environment laws, mediation and judicial reforms.

Before her appointment as Registrar, Supreme Court of Pakistan she was serving as District and Sessions Judge Okara, and in the same position has served at Kasur and Sialkot, and is the senior most lady District & Sessions Judge in Punjab. Her appointment accords with the Constitution, which mandates the separation of the Judiciary from the Executive, and she considerably exceeds the minimum qualification and experience stipulated in the Supreme Court Establishment Service Rules, 2015.

For the first time in the country's history a lady has been appointed as Registrar of the Supreme Court, which is a commendable achievement for a working mother of three and serves as a beacon to dedicated lady judicial officers.

Dr. Muhammad Mushtaq Ahmad, Secretary to Chief Justice of Pakistan:

Dr. Muhammad Mushtaq Ahmad is a Professor of law from Mardan, Khyber Pakhtunkhwa and holds the degrees of LLB (Hons), LLM, MA and PhD. He served as Chairman of the International Islamic University's Department of Law (Nov 2016 to July 2018) and as the Director-General of its Shariah Academy (July 2018 to Dec 2020).

He has published eleven books and written over fifty research papers on criminal law, international humanitarian law, human rights law, Islamic law, jurisprudence, Qur'anic studies and comparative religion. He has assisted the Supreme Court of Pakistan as *amicus curiae* and the Federal Shariat Court as *jurisconsult* in several cases.

Prior to his present appointment, Dr. Ahmad was holding the position of Professor and Chairman of the Department of Shariah and Law in the Shifa Tameer-e-Millat University, where he helped set up the Law Department. The University has agreed to permit Dr. Ahmad to serve at the Supreme Court for the duration of the present Chief Justice's tenure.

Mr. Abdul Sadiq, Staff Officer to Chief Justice of Pakistan:

Mr. Abdul Sadiq is a local of Balochistan, holds a BA degree and knows several languages: Brahvi, Pashto, Urdu, English, and can understand Balochi, Dari, Seraiki and Punjabi. Before his appointment as Staff Officer to Chief Justice he was serving as the Security Officer in the Balochistan High Court (BPS-18) from where he has been sent on deputation for the duration of the present Chief Justice's tenure.

17 September 2023,
Islamabad.

SUPREME COURT OF PAKISTAN

پریس ریلیز

چیف جسٹس آف پاکستان قاضی فائز عیسیٰ نے درج ذیل تقرریاں کی ہیں:

محترمہ جزیلہ اسلم، رجسٹرار سپریم کورٹ آف پاکستان:

محترمہ جزیلہ اسلم نے کنیرڈ کالج سے فرسٹ ڈویژن میں بی اے کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی اور پھر عدلیہ میں تقرری کے لیے مقابلے کے امتحان میں پنجاب میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ مئی 1994ء میں آپ سول جج / جیوڈیشل مجسٹریٹ کی حیثیت سے پنجاب عدالتی سروس میں آئیں۔ آپ نے فیڈرل جیوڈیشل اکیڈمی میں ڈپٹی سولیسٹر اور انسٹرکٹر کی حیثیت سے کام کرنے کے علاوہ پنجاب جیوڈیشل اکیڈمی میں ڈائریکٹر اکیڈمکس کے طور پر بھی کام کیا۔

محترمہ جزیلہ اسلم نے 2019ء میں سول ججوں کے استعمال کے لیے کتاب "فیصلے لکھنے کے لیے رہنما اصول" لکھی اور 2020ء میں "خواتین کے ملکیتی حقوق" پر ایک رپورٹ مرتب کی۔ اس کے علاوہ آپ نے ماحولیاتی قوانین، مصالحت اور عدالتی اصلاحات پر متعدد بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کی۔

سپریم کورٹ آف پاکستان میں تقرری سے قبل آپ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج اوکاڑہ کی حیثیت سے کام کر رہی تھیں اور اس سے قبل اسی عہدے پر قصور اور سیالکوٹ میں کام کر چکی تھیں اور آپ پنجاب میں سب سے سینیئر خاتون ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج ہیں۔ آپ کی تقرری آئین سے ہم آہنگ ہے جو لازم کرتا ہے کہ عدلیہ انتظامیہ سے الگ ہو، اور آپ سپریم کورٹ اسٹیبلشمنٹ سروس رولز 2015ء میں مقررہ معیار سے کہیں زیادہ اہلیت اور تجربہ رکھتی ہیں۔

ملکی تاریخ میں پہلی بار سپریم کورٹ میں کسی خاتون کی بطور رجسٹرار تقرری کی گئی ہے جو قابلِ تحسین ہے، ایک ملازمت پیشہ خاتون جو تین بچوں کی ماں اور خواتین ججوں کے لیے ایک روشن مثال ہیں۔

ڈاکٹر محمد مشتاق احمد، سیکرٹری برائے چیف جسٹس آف پاکستان:

مردان، خیبر پختونخوا، سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر محمد مشتاق احمد قانون کے پروفیسر ہیں اور آپ نے ایل ایل بی (آنرز)، ایل ایل ایم، ایم اے اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ آپ نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے شعبۂ قانون کے سربراہ (نومبر 2016ء تا جولائی 2018ء) اور اس کی شریعہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل (جولائی 2018ء تا دسمبر 2020ء) کے طور پر کام کیا۔

آپ نے گیارہ کتابیں لکھنے کے علاوہ فوجداری قانون، بین الاقوامی قانونِ انسانیت، انسانی حقوق کے قانون، اسلامی قانون، فلسفۂ قانون، علوم القرآن اور تقابلِ ادیان پر پچاس سے زائد تحقیقی مقالے بھی لکھے ہیں۔ آپ متعدد مقدمات میں عدالتی معاون کی حیثیت سے سپریم کورٹ آف پاکستان اور قانونی مشیر کی حیثیت سے وفاقی شرعی عدالت کی معاونت کر چکے ہیں۔

موجودہ تقرری سے قبل ڈاکٹر احمد شفاء تعمیرِ ملت یونیورسٹی میں شعبۂ شریعہ و قانون کے سربراہ اور پروفیسر کے طور پر کام کر رہے تھے جہاں آپ نے شعبۂ قانون قائم کرنے میں مدد دی۔ یونیورسٹی نے ڈاکٹر احمد کو موجودہ چیف جسٹس کے عہدے کی مدت تک سپریم کورٹ میں ملازمت کی اجازت دی ہے۔

جناب عبد الصادق، سٹاف آفیسر برائے چیف جسٹس آف پاکستان:

جناب عبد الصادق کا تعلق بلوچستان سے ہے اور بی اے کرنے کے علاوہ کئی زبانیں بولتے ہیں: براہوی، پشتو، اردو، انگریزی؛ اور بلوچی، دری، سرائیکی اور پنجابی سمجھتے ہیں۔ چیف جسٹس کے سٹاف آفیسر کے طور پر تقرری سے قبل آپ بلوچستان ہائی کورٹ میں سیکیورٹی آفیسر (بی پی ایس 18) کے طور پر کام کر رہے تھے جہاں سے ان کو موجودہ چیف جسٹس کے عہدے کی مدت تک ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا ہے۔

17 ستمبر 2023ء

اسلام آباد